NATIONAL SENIOR CERTIFICATE EXAMINATION
NOVEMBER 2020

URDU FIRST ADDITIONAL LANGUAGE: PAPER I

Time: 2 hours — 80 marks

PLEASE READ THE FOLLOWING INSTRUCTIONS CAREFULLY

1. This question paper consists of 7 pages. Please check that your question paper is complete.
2. Read the questions carefully and follow all instructions.
3. Answer Sections A, B and C.
4. Start each question on a new page.
5. All answers must be in URDU.
6. Strike out all rough work.
7. It is in your own interest to write legibly and to present your work neatly.

IEB Copyright © 2020

SECTION A COMPREHENSION

سوال نمبر ۱ ۔ کہانی

کہانی کو پڑھیئے اور سوالوں کے جواب لکھئے ۔

اختر مدرسے سے گھر لوٹنے کے بعد بڑی بے صبری سے اپنے ابّا کا انتظار کر رہا تھا۔ اُسے جس تقریری مقابلے میں حصّہ لینا تھا، آج اس کے موضوع کا اعلان ہوگیا تھا۔ اُسے "حقوق اور فرائض" کے عنوان پر تقریر کرنا تھی۔ وُہ اپنے مدرسے کا بہترین مقرّر سمجھا جاتا تھا، اور ہر تقریری مقابلے میں ہمیشہ اوّل آتا تھا، لیکن آج وُہ کچھ پریشان تھا۔ عنوان قدرے مشکل تھا اور اسے ڈر تھا کہ کہیں اب کے وُہ کسی سے مات نہ کھا جائے۔ وُہ اپنے ابّا سے رہنمائی چاہتا تھا اِس لیے وہ اُن کی واپسی کا شدّت سے منتظر تھا۔ آخر خُدا خُدا کر کے اختر کے ابّا کے سکوٹر کی آواز آئی اور اختر کی جان میں جان آئی۔ اُس نے دَوڑ کر دروازہ کھولا۔ ابّا جان کو سلام کیا اور کسی وقفے کے بغیر کہنے لگا۔ "ابّو! اتوار کو ہمارا تقریری مقابلہ ہے، مجھے "حقوق اور فرائض" کے عنوان پر تقریر کرنا ہے۔ سوچ رہا تھا کہ اس موضوع پر کیا کہا جا سکتا ہے؟" اختر کے ابّا یہ سُن کر بولے: "بیٹے گھبرانے کی کوئی بات نہیں۔ موضوع بہت واضح اور اہم ہے۔ مَیں کھانا کھا کر تھوڑا سا ستا لُوں، رات کو اطمینان سے بیٹھیں گے اور بات ہو گی۔"

اختر نے جُوں توُں کر کے شام کا وقت گزُارا۔ اِتنے میں رات کا کھانا تیّار ہوگیا۔ جب سب لوگ کھانے سے فارغ ہوگئے تو اختر کے ابّا نے اُسے مخاطب کرتے ہُوئے کہا: "اب کہو بیٹے! تُم کیا پُوچھنا چاہتے ہو، وہی حقوق و فرائض کی بات؟ تو سنو! فرائض سے مُراد آپ کی ذمّہ داریاں ہیں۔ یعنی وُہ کام جن کا کرنا آپ پر فرض ہے اور جن کے نہ کرنے سے آپ قصور وار ٹھہرائے جا سکتے ہیں۔ اور حقوق سے مُراد وُہ سہُولتیں اور آسائشیں ہیں جن کا حاصل ہونا آپ کا حق ہے۔

سوال نمبر ۱ جواب لکھیے ۔

۱. اختر اپنے ابّا کا کیوُں اِنتظار کر رہا تھا؟ (1)

۲. تقریر کا عُنوان کیا تھا؟ (1)

۳. اختر مدرسے کا کیوُں بہترین مُقرّر سمجھا جاتا تھا؟ (1)

۴. آج اختر کیوُں پریشان تھا؟ (1)

۵. اختر کی جان میں جان کیوں آئی؟ (1)

سوال نمبر ۲ مطلب لکھیئے۔

۱. بے صبر (1)

۲. اعلان کرنا۔ (1)

۳. مُنتظِر (1)

۴. فارغ ہونا (1)

۵. سوچنا (1)

سوال نمبر ۳ الفاظ کو جُملوں میں لکھنا۔

۱. ذِمّہ داریاں، (1)

۲. پریشان ۔ (1)

۳. فارِغ ہونا۔ (1)

۴. واضِح اوراہم۔ (1)

۵. گھبرانا۔ (1)

سوال نمبر ۴ ایک ایک پیراگراف لکھیئے۔ (۵-۶ لائن)۔

۱. اختر اپنے ابّا کا کیوں اِنتظار کر رہا تھا؟ (5)

۲. تقریری مُقابلہ۔ (5)

سوال نمبر ۵ آپ کو اِس کہانی سے کیا سبق مِلتا ہے؟ (۶ - ۸ لائن) (5)

30 marks

SECTION B SUMMARY

سوال نمبر ۲۔ جائزہ

کہانی کو پڑھیے اور اپنے الفاظ میں تقریباً ۷۰ الفاظ کا جائزہ لکھیے۔

برس کی آخیر رات کو ایک بڈھا اپنے اندھیرے گھر میں اکیلا بیٹھا ہے۔ رات بھی ڈراؤنی اور اندھیری ہے۔ گھٹا چھا رہی ہے۔ بجلی تڑپ تڑپ کر کڑکتی ہے۔ آندھی بڑے زور سے چلتی ہے۔ دل کانپتا ہے اور گھبراتا ہے۔ بڈھا نہایت غمگین ہے، مگر اس کا غم نہ اندھیرے گھر پر ہے نہ اکیلے پن پر اور نہ اندھیری رات اور بجلی کی کڑک اور آندھی کی گونج پر اور نہ برس کی اخیر رات پر۔ وہ اپنے پچھلے زمانے کو یاد کرتا ہے اور جتنا یاد کرتا ہے، اتنا ہی غم بڑھتا ہے۔ ہاتھوں سے ڈھکے ہوئے منہ پر آنکھوں سے آنسو بھی بہے چلے جاتے ہیں۔ پچھلا زمانہ اس کی آنکھوں کے سامنے پھرتا ہے۔ اپنا لڑکپن اس کو یاد آتا ہے جبکہ اس کو کسی چیز کا غم اور کسی بات کی فکر دل میں نہ تھی۔ روپے اشرفی کے بدلے ریوڑی اور مٹھائی اچھی لگتی تھی۔ سارا گھر ماں باپ، بہن بھائی اس کو پیار کرتے تھے۔ پڑھنے کے لیے چھٹی کے وقت جلد آنے کی خوشی میں کتابیں بغل میں لیے مکتب چلا جاتا تھا۔ مکتب کا خیال آتے ہی اس کو ہم مکتب یاد آتے تھے۔ وہ اور زیادہ غمگین ہوتا تھا اور بے اختیار چِلّا اٹھتا تھا۔ "ہائے وقت! ہائے وقت! ہائے گزرے ہوئے زمانے!

افسوس کہ میں نے تجھے بہت دیر میں یاد کیا......." پھر وہ اپنی جوانی کا زمانہ یاد کرتا تھا۔ اپنا سرخ سفید چہرہ، سڈول ڈیل، بھرا بھرا بدن، رسیلی آنکھیں، موتی کی لڑی سے دانت، امنگ میں بھرا ہوا دل، جذبات انسانی کے جوشوں کی خوشی اسے یاد آتی تھی۔ اس کی آنکھوں میں اندھیرا چھائے ہوئے زمانے میں، ماں باپ جو نصیحت کرتے تھے اور نیکی اور خداپرستی کی بات سب یاد آتی تھی۔

10 marks

IEB Copyright © 2020

SECTION C LANGUAGE

سوال نمبر ۱۔ گرائمر

پڑھیے اور جواب لکھیے۔

نسرین اور اُس کا بھائی قمر میلا دیکھنے گئے۔

اُنھوں نے دیکھا کہ میلے میں ایک طرف جُھولے لگے ہیں۔ بچّے جُھولا جُھول رہے ہیں۔ دونوں بہن بھائی جُھولے میں بیٹھے۔ جُھولے میں بیٹھ کر وُہ بہت خُوش ہوئے۔ جُھولا جُھول کر دونوں آگے بڑھے تو ایک طَرَف دُکانیں لگی دُکانوں میں طرح طرح کی چیزیں تھیں۔ پھلوں کی دُکان دیکھ کر نسرین نے کہا۔ بھیّا! مَیں پھل کھاؤں گی۔ دونوں دُکان پر گئے۔ نسرین کے بھائی نے دیکھا کہ پھل گلے سڑے ہیں۔ اُس نے نسرین کو سمجھایا۔ دیکھو بہن! یہ پھل گلے سڑے ہیں۔ گلے سڑے پھل کھانے سے آدمی بیمار ہو جاتا ہے۔ آؤ آگے چلیں۔ وُہ آگے چلے تو بندر والا تماشا دِکھا رہا تھا۔ اُنھوں نے بندر کے کرتب دیکھے۔ پاس ہی مِٹھائی کی دُکان تھی۔ نسرین نے مِٹھائی کھانے کی ضِد کی۔ بھائی نے اُسے سمجھایا دیکھو! یہ مِٹھائی ڈھانپ کر نہیں رکھی گئی۔ اس پر مکھیاں بیٹھی ہوئی ہیں۔ گرد بھی پڑی ہوئی ہے۔ مکّھیوں اور گرد والی چیزیں کھانے سے آدمی بیمار ہو جاتا ہے۔

نسرین بولی:۔ وہ دیکھیں! سامنے چاٹ والا کھڑا ہے۔

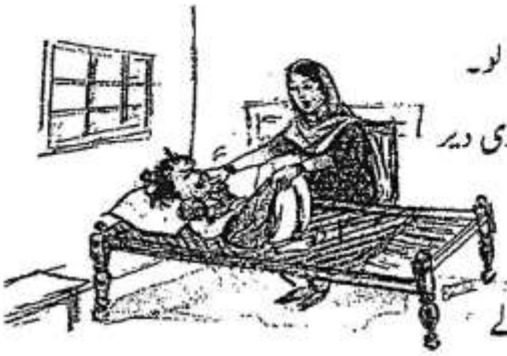

بھائی:۔ اچّھا! تُم ضِد کرتی ہو تو چاٹ کھا لو۔

نسرین نے چاٹ کھائی: دونوں نے تھوڑی دیر میلا دیکھا اور گھر آ گئے۔ رات ہوئی تو نسرین کے پیٹ میں درد شروع ہوگیا۔ امّی نسرین کو ڈاکٹر کے پاس لے گئیں۔ ڈاکٹر نے نسرین سے پوچھا: تم نے کیا کھایا تھا؟

نسرین: میں آج میلا دیکھنے گئی تھی۔ وہاں میں نے تھوڑی سی چاٹ کھائی تھی۔

ڈاکٹر: میلے میں کھانے پینے کی چیزیں صاف سُتھری نہیں ہوتیں۔ ان پر گرد پڑی ہوتی ہے۔ مکّھیاں بیٹھی ہوتی ہیں۔ مکّھیاں چیزوں کو گندا کر دیتی ہیں۔ ہم

IEB Copyright © 2020

سوال نمبر۱. جواب لکھئے۔

۱. نسرین اور قمر کیا دیکھنے گئے تھے؟ (1)

۲. گلے سڑے پھل کھانے کو قمر نے نسرین کو کیوں روکا تھا؟ (1)

۳. نسرین کے پیٹ میں درد کب اور کیوں شروع ہوا تھا؟ (1)

۴. ڈاکٹر نے نسرین کو کیا سوال کیا تھا؟ (1)

۵. نسرین نے کیا جواب دیا؟ (1)

سوال نمبر۲. جمع میں لکھئے۔

۱. میلا میں بڑا جھولا تھا۔ (2)

۲. دکان میں طرح طرح کی چیز تھی۔ (2)

۳. نسرین نے پھل کی دکان دیکھی۔ (2)

۴. آگے گئے تو بندر کا تماشا دیکھا۔ (2)

۵. مٹھائی کی دکان پر مکھی بیٹھی ہوئی تھی۔ (2)

سوال نمبر۳: غلط جملوں کو درست کریں اور لکھئے۔

۱. ڈاکٹر نے نسرین کو دعوت دی تھی۔ (2)

۲. نسرین میلے میں ابو کے ساتھ گئی تھی۔ (2)

۳. رات کو نسرین کے سر میں درد شروع ہوا تھا۔ (2)

۴. مٹھائی پر کیڑے بیٹھے ہو تھے۔ (2)

۵. ہم اچھی چیزیں کھانے سے بیمار ہو جاتے ہیں۔ (2)

سوال نمبر۴. پیراگراف لکھئے۔ (ایک ایک پر (۵-۶ لائن).

۱. نسرین اور قمر نے میلے میں کیا کیا تھا؟ (5)

۲. ڈاکٹر صاحب۔ (5)

IEB Copyright © 2020

سوال نمبر ۵۔ الفاظ کی ضد لکھیئے۔

۱. بہت خوش۔ (1)

۲. انور۔ (1)

۳. گلے سڑے پھل۔ (1)

۴. بیمار۔ (1)

۵. ختم۔ (1)

40 marks

Total: 80 marks

IEB Copyright © 2020